بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بی۔ ایم۔ منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۵ شوال ۱۳۹۰ھ - ۱۵ فتح ۱۳۴۹ ہش - ۱۵ دسمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۴ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

● ربوہ ۱۴ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ جمعہ کے روز بلڈ پریشر یکدم زیادہ ہو جانے کی وجہ سے طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی اس کے بعد سے ضعف رہتا ہے اور رات کو روزانہ سر درد ہو جاتی ہے اور شدید قسم کے چکر آتے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

● ربوہ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی مغربی افریقہ کے کامیاب تبلیغی دورہ سے مراجعت کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، لجنہ اماء اللہ ربوہ، ناصرات الاحمدیہ، جامعہ نصرت، نصرت گرلز ہائی سکول، نصرت انڈسٹریل سکول اور فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی طرف سے ۱۲ فتح ۱۳۴۹ ہش (۱۲ دسمبر ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ چار بجے شام دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک دعوتِ استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں احمدی خواتین کے مذکورہ بالا سات مرکزی اداروں کی طرف سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا جس میں اِس نہایت کامیاب تبلیغی دورہ، غلبۂ اسلام کے ضمن میں اس کی بے اندازہ اہمیت اور اِس تعلق میں اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان فتوحات کے ظہور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے انتہائی گہرے جذباتِ عقیدت خدمت و فدائیت نیز دلی مسرّت کا اظہار کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے ایڈریس کے جواب میں قریب پون گھنٹہ تک ایک نہایت معرکۃ الآراء تقریر ارشاد فرمائی جس میں اسلام کی نشأۃِ اُولیٰ کے دور کی طرح نشأۃِ ثانیہ کے موجودہ دور میں احمدی مردوں کے پہلو بہ پہلو احمدی خواتین کی یکساں نوعیت و اہمیت کی گرانقدر قربانیوں کا ذکر فرما کر انہیں اپنی اس بے مثال خصوصیت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور شکر کے عملی اظہار کے طور پر نئی نسلوں کی اِس رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین فرمائی کہ ہر نئی نسل میں احمدی مرد اور احمدی خواتین اپنی اِس خصوصیت کو برقرار رکھتے ہوئے غلبۂ اسلام کے لئے ایک جیسی قربانیاں کرتے چلے جائیں یعنی قربانیوں کے میدان میں نہ عورتیں مردوں سے پیچھے ہوں اور نہ مرد عورتوں سے پیچھے بلکہ سب ہی نسلاً بعد نسلٍ ایک دوسرے پر سبقت

(باقی صفحہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کیلئے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے

دعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے

"ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دِل میں سچّا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں، نہ اپنے واسطے، نہ عزیز و اقارب کے واسطے، نہ بیوی بچے کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

کہتے ہیں کہ کوئی شخص شیخ نظام الدین صاحبؒ ولی اللہ کے پاس اپنے کسی ذاتی مطلب کے لئے دعا کرانے کے واسطے گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے واسطے دُودھ چاول لے آ۔ اُس شخص کے دل میں خیال آیا عجیب ولی ہے مَیں اس کے پاس اپنا مطلب لے کر آیا ہوں تو اس نے میرے آگے اپنا ایک مطلب پیش کر دیا ہے۔ مگر وہ چلا گیا اور دُودھ چاول پکا کر لے آیا جب وہ کھا چکے تو انہوں نے اس کے واسطے دعا کی اور اس کی مُشکل حل ہو گئی۔ تب نظام الدین صاحبؒ نے اس کو بتلایا کہ مَیں نے تجھ سے دُودھ چاول اِس واسطے مانگے تھے کہ جب تُو دعا کرانے کے واسطے آیا تھا تو میرے واسطے بالکل اجنبی آدمی تھا اور میرے دِل میں تیرے واسطے کوئی ہمدردی کا ذریعہ نہ تھا اِس واسطے تیرے ساتھ ایک تعلقِ محبّت پیدا کرنے کے واسطے مَیں نے یہ بات سوچی تھی۔

ایسا ہی توریت میں حضرت اسحٰقؑ کا قصّہ ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کہا کہ جا تُو میرے واسطے شکار لے آ اور پکا کر مجھے کھلا تا کہ مَیں تجھے برکت دوں اور تیرے واسطے دعا کروں۔ اِس قسم کے بہت سے قصّے اولیاء کے حالات میں درج ہیں۔ اور ان میں حقیقت یہی ہے کہ دعا کرنیوالے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۵۰-۵۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

سیاسی پارٹی بازی اور اسلام

(۲)

مگر سیاسی بازی گروں نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ اور آج اگر دنیا میں اسلام زندہ ہے تو سیاسی مسلمانوں کی وجہ سے نہیں جنہوں نے اسلام کے نام پر سیاسی کھیل کھیلا بلکہ ان درویشوں کی وجہ سے زندہ ہے جنہوں نے گدڑیوں میں ملبوس ہو کر تمام معلومہ دنیا میں اسلامی مشن قائم کئے اور غیر مسلموں کے سامنے اسلامی اخلاق کا وہ نمونہ پیش کیا کہ جو ان کے قریب ہوا اسلام کے نشہ سے سرشار ہو گیا۔

ایک دوست نے پوچھا ہے کہ اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کی ممانعت کے لئے قرآن و سنّت سے کیا ثبوت ملتا ہے۔ یہ ایک سیدھی بات ہے۔ جب از روئے حدیث خود کوئی عہدہ طلب نہیں کر سکتا تو ظاہر ہے کہ اس کو اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے ایک اسلامی مملکت میں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بنانے کی بھی اجازت نہیں ہو سکتی۔ دین میں پارٹی بنانے میں یہ نقص ہوتا ہے کہ انسان پارٹی اور دین دونوں کی وفاداری نہیں کر سکتا۔ پارٹی کا فیصلہ ہو سکتا ہے کہ اسلام کے اصولوں کے منافی ہو۔ اسلامی حکومت میں جس کی حقیقی صورت خلافت ہے صرف خلیفۂ وقت کا فیصلہ ہی قابلِ نفاذ ہوتا ہے کیونکہ اس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ تاہم خلیفۂ وقت کو بھی شوریٰ کی ہدایت ہے۔ البتہ جب وہ سب رائیں سُن کر ایک فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کا وہ فیصلہ سب کے لئے قابلِ اطاعت ہوتا ہے۔ مشورہ کے دوران مختلف دوست مختلف پہلوؤں سے مسئلہ پر اپنی اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں تاہم خلیفۂ وقت ان تمام آراء سے اختلاف کرتے ہوئے اپنی رائے پر عمل کرنے کا مجاز ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کس طرح چل سکتی ہے۔ انتخابات میں بھی اسلام کا مطالبہ ہے کہ ہر فرد اپنی اپنی رائے خود ظاہر کرے اور رائے دینے سے پہلے کسی پارٹی میں شامل نہ ہو۔ کیونکہ اس طرح کوئی نشان شخص اپنے ذاتی مفاد کے مطابق دوسروں کی رائے کو متاثر کر سکتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کی جا بجا تاکید فرمائی ہے۔ سورہ صف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

کانّھم بُنیانٌ مرصوص

مسلمانوں کو ایسا متحدہ محاذ بنانا چاہیئے کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی ٹھوس عمارت ہیں۔ جب اسلامی ملک میں فرقوں کی بناء پر مختلف سیاسی پارٹیاں ہوں تو وہ بُنیان مرصوص کس طرح بن سکتے ہیں؟ اسی لئے ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں عرض کیا تھا کہ ملکی قانون کسی ایک فرقہ کی فقہ کے مطابق بنانا ملک میں انتشار اور فرقہ وارانہ جنگ و جدال کا دروازہ کھولنے کے مترادف ہے، کیونکہ ایسی صورت میں دوسری فقہ کے حامی فرقے خود برسرِ اقتدار آنے کے لئے ملک کو ہمیشہ خانہ جنگی میں مبتلا رکھیں گے۔ کوئی اختلافی فرقہ اپنے ضمیر کے مطابق ایسے قانون کی پابندی سے وفاداری نہیں کر سکتا۔ یہ ایک واضح دلیل ہے کہ اسلام میں دین کی بناء پر سیاسی پارٹی بازی ناجائز ہے۔

اس کی تائید ان لوگوں کے کردار سے بھی متعین ہے جنہوں نے ایک اسلامی ملک میں دین کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کو اختیار کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی سیاست بھی انہی اخلاقی اصولوں پر چلتی ہے جن اصولوں پر اعلیٰ اخلاقی انفرادی کردار کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔ اسلام عدل و انصاف کی یہاں تک تاکید کرتا ہے کہ اپنے دشمنوں سے بھی انصاف میں ذرا سی چوک انسان کو تقویٰ سے گرا دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ صرف متقی لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔ یہی ایک بات ثابت کرتی ہے کہ اسلام کے نام پر مسلمانوں میں سیاسی پارٹی بازی ممنوع ہے۔ کیونکہ پارٹی بازی میں اوّلین وفاداری پارٹی چاہتی ہے۔ حالانکہ اسلام میں اوّلین وفاداری خدا و رسولؐ کا حق ہے۔ پارٹی بازی میں اسلامی عدل و انصاف کی حدود قائم ہی نہیں رہ سکتیں۔

دارالسّلام

اس کا قعود ہی نہیں اس کا قیام ہی نہیں
جس کا نظام ہی نہیں جس کا امام ہی نہیں

عشرتِ دو نفس تو ہے بادہ کدہ میں ساقیا
جس میں ہو جاوداں نشہ وہ ترا جام ہی نہیں

جس کی شعاعیں دے سکیں نُور نہ ماہ تاب کو
نُور اس آفتاب کا نورِ تمام ہی نہیں

روتا ہے سلطنت کو تُو روتی ہے سلطنت تجھے
جس میں تُما اسیر تھا آج وہ دام ہی نہیں

غزنوی رام کیوں نہ ہو کوئی ایاز تو بنے
جس کا غلام شاہ ہو وہ تو غلام ہی نہیں

شام ہو یا عراق ہو مصر ہو یا حجاز ہو
جس میں نہیں ہے امن وہ دارالسلام ہی نہیں

آج ہے قادیان تنویر اماں کی جگہ
جز حرمین ارض پر ایسا مقام ہی نہیں

تنویر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کشفِ حقائق

(مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مبلغ اسلام مقیم تنزانیہ افریقہ)

قرآن مجید کی پیشگوئیاں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس ارشادات کے مطابق عین ضرورت اور وقت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دنیا میں مبعوث ہوئے۔ آپ کی آمد اور سلسلہ احمدیہ کے قیام کا عظیم الشان مقصد حضور علیہ السلام کے الفاظ میں مندرجہ ذیل ہے:۔

"سو خدا تعالے نے مجھے بھیجا تا مَیں اس خطرناک حالت کی اصلاح کروں اور لوگوں کو خالص توحید کی راہ بتاؤں۔ چنانچہ مَیں نے سب کچھ بتا دیا اور نیز مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالے کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اُس کو خدا تعالے اور عالمِ آخرت پر نہیں۔۔۔۔۔۔ سو مَیں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو سو یہی افعال میرے وجود کی علّتِ غائی ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین کے نزدیک ہو گا بعد اس کے کہ بہت دُور ہو گیا تھا۔ سو مَیں انہی باتوں کا مجدّد ہوں اور یہی کام ہیں جن کے لئے مَیں بھیجا گیا ہوں اور منجملہ اِن امور کے جو میرے مامور ہونے کی علّتِ غائی ہیں مسلمانوں کے ایمان کو قوی کرنا ہے اور اُن کو خدا اور اس کی کتاب اور اُس کے رسولؐ کی نسبت ایک تازہ یقین بخشنا۔ اور یہ طریق ایمان کی تقویت کا دو طور سے میرے ہاتھ سے ظہور میں آیا ہے:۔

اوّل قرآن شریف کی تعلیم کی خوبیاں بیان کرنی اور اُس کے اعجازی حقائق اور معارف اور انوار اور برکات کو ظاہر کرنے سے قرآن شریف کا مِن جانب اللہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ میری کتابوں کو دیکھنے والے اس بات کی گواہی دے سکتے ہیں کہ وہ کتابیں قرآن شریف کے عجائب اور اسرار و نکات سے پُر ہیں اور ہمیشہ یہ سلسلہ جاری ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ جس قدر مسلمانوں کا علم ترقی کرے گا اُسی قدر اُن کا ایمان بھی ترقی پذیر ہو گا۔

دوسرا طریق جو مسلمانوں کا ایمان قوی کرنے کے لئے مجھے عطا کیا گیا ہے تائیداتِ سماوی اور دعاؤں کا قبول ہونا اور نشانوں کا ظاہر کرنا ہے۔"

(کتاب البریّہ)

مذکورہ بالا ہر دو طریقوں میں سے پہلے طریق یعنی علمی ترقی کے متعلق حضور علیہ السلام ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"غرض مَیں بار بار اس امر کی طرف اِن لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشفِ حقائق کیلئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا اور مَیں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لئے مامور کیا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصّہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۱۵۵)

حضور علیہ السلام کے مذکورہ بالا ارشادات سے واضح ہوتا ہے کہ شرحِ صدر۔ بشاشت قربانی کا جذبہ۔ ایمان و یقین کے بلند مراتب کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ قرآنی اسرار و معارف اور نکاتِ حکمیہ کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اور اس کبھی بھی ختم نہ ہونیوالے خزانے کو زیادہ سے زیادہ توجہ اور پوری لگن سے حاصل کیا جائے۔ یہ روحانی خزائن اور دُرِّ ثمین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں اپنی پوری تابانیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہیں مثال کے طور پر ذیل میں صرف ایک امر کا ذکر کیا جاتا ہے۔

مذہبی دنیا میں رُوح اور اس سے متعلقہ مسائل بالعموم انتہائی مشکل اور ناقابلِ حل سمجھے جاتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے متعلق آسان اور عام فہم انداز میں اسطرح روشنی ڈالی ہے کہ اس کے متعلق تمام ضروری علم انسان کو حاصل ہو جاتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ بات نہایت درجہ درست اور صحیح ہے کہ رُوح ایک لطیف نور ہے جو اس جسم کے اندر ہی سے پیدا ہو جاتا ہے جو رحم میں پرورش پاتا ہے۔ پیدا ہونے سے مراد یہ ہے کہ اوّل مخفی اور غیر محسوس ہوتا ہے اور پھر نمایاں ہو جاتا ہے۔ اور ابتداءً اُس کا خمیر نطفہ میں موجود ہوتا ہے۔ بیشک وہ آسمانی خدا کے ارادہ سے اور اُس کے اِذن اور اس کی مشیّت سے ایک مجہول الکنہ علاقہ کے ساتھ نطفہ سے تعلق رکھتا ہے اور نطفہ کا وہ ایک روشن اور نورانی جوہر ہے۔ نہیں کہہ سکتے کہ وہ نطفہ کی ایسی جزء ہے جیسا کہ جسم جسم کی جزء ہوتا ہے۔ مگر یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ باہر سے آتا ہے یا زمین پر گر کر نطفہ کے مادہ سے آمیزش پاتا ہے بلکہ وہ ایسا نطفہ میں مخفی ہوتا ہے جیسا کہ آگ پتھر کے اندر ہوتی ہے۔۔۔۔۔ سو صحیح بات یہ ہے کہ رُوح جسم میں سے ہی نکلتی ہے اور اسی دلیل سے اس کا مخلوق ہونا بھی ثابت ہوتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

خواص ارواح کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"روحوں میں ایک قوت کشفی ہے جس سے وہ پوشیدہ باتوں کو بعد مجاہدات دریافت کر سکتے ہیں۔ اور ایک قوت اُن میں عقلی ہے جس سے وہ امورِ عقلیہ کو معلوم کر سکتے ہیں ایسا ہی ایک قوت محبت اُن میں پائی جاتی ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔۔۔"

(سرمہ چشم آریہ)

مذکورہ بالا بیان میں حضور علیہ السلام نے بطور مثال ارواح کے بعض خواص کا ذکر فرما کر ایک وسیع علم کا دروازہ کھول دیا ہے۔ جس پر غور کرنے سے ہر شخص اپنی استعداد کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

رُوح اور جسم کے باہم تعلق اور اس تعلق سے حاصل ہونے والے فوائد کی وضاحت کرتے ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں:۔

"یہ بات نہایت صاف اور بدیہی الثبوت ہے کہ انسان ترقیاتِ غیر متناہیہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ذریعہ ان ترقیات کا اس کی وہ جسمی ترکیب ہے جس کو قادرِ مطلق نے ایسی حکمت کاملہ سے صورت پذیر کیا ہے کہ تکمیلِ نفسِ ناطقہ انسان کے لئے عجب آثار اس سے مترتب ہوئے۔ گویا حکیم مطلق نے روحِ انسان کو اپنے مراتب عالیہ تک پہنچنے کے لئے ایک ضروری سیڑھی عطا کر دی۔ سو جیسا کہ یہ ظاہر ہے کہ ان مراتب عالیہ کے کوئی انتہا نہیں ایسا ہی یہ بھی ظاہر ہے کہ اس سیڑھی کی بھی ہمیشہ کے لئے ضرورت ہے۔"

حضور علیہ السلام کا مذکورہ بالا پُر معارف ارشاد رُوح کی حقیقت اور جسم سے اس کے تعلق کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ بعث بعد الموت جیسے اہم مسئلہ کے متعلق بھی اصولی روشنی ڈالتا ہے۔

ایک مخالفِ اسلام کے اعتراض کے جواب میں حضور علیہ السلام قرآن مجید کے ایک مقام کی

نہایت جامع انداز میں تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"رُوح عالم امر میں سے ہے یعنی کلمۃ اللہ یا ظلّ کلمہ ہے جو بحکمت و قدرتِ الٰہی رُوح کی شکل پر وجود پذیر ہوگیا - اور اُس کو خدائی سے کچھ حصہ نہیں بلکہ وہ درحقیقت حادث اور بندۂ خدا ہے - اور یہ قدرت ربّانی کا ایک بھید دقیق ہے جس کو تم اے کافرو سمجھ نہیں سکتے - مگر کچھ تھوڑا سا جس کی وجہ سے تم مکلف بایمان ہو تمہاری عقلیں بھی دریافت کر سکتی ہیں -"

اِس ارشاد کی تشریح میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"ربوبیت الٰہی دو طور سے ناپیدا چیزوں کو پیدا کرتی ہے اور دونوں طور کے پیدا کرنے میں پیدا شدہ چیزوں کے الگ الگ نام رکھے جاتے ہیں جب خدا تعالیٰ کسی چیز کو اس طور سے پیدا کرے کہ اس چیز کا کچھ بھی وجود نہ ہو تو ایسے پیدا کرنے کا نام اصطلاح قرآنی میں "امر" ہے اور اگر ایسے طور سے کسی چیز کو پیدا کرے کہ پہلے وہ چیز کسی اور صورت میں اپنا وجود رکھتی ہو تو اِس طرزِ پیدائش کا نام "خلق" ہے خلاصہ کلام یہ کہ بسیط چیز کا عدم محض سے پیدا کرنا عالمِ امر سے ہے اور مرکب چیز کو کسی شکل یا ہیئتِ خاص سے متشکل کرنا عالمِ خلق سے ہے -"

(سرمہ چشم آریہ)

اِسی ایک مثال سے معلوم ہو سکتا ہے کہ قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل - اسلامی عقائد و عبادات پر مرورِ زمانہ سے پڑے ہوئے رسوم و رواج اور بدعات کے دبیز پردوں کو ہٹانا اور کشفِ حقائق کے ذریعہ نورِ ایمان و یقین پیدا کرنا اور معرفتِ الٰہی کے بہشت سے حصہ وافر پانا حضرت مامورِ زمانہ مسیح موعود علیہ السلام کے قیمتی لٹریچر سے ہی ممکن ہے - مبارک ہے وہ جو اس آبِ حیات سے کماحقہ استفادہ کرے -

---

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں -

---

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے

ضروری ہدایات

(مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں - جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں افراد جماعت آتے ہیں - وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے -

۱ - جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور احباب جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں -

۲ - اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان - کپڑے یا زیور نہ لائیں -

۳ - اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں -

۴ - گاڑی چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں - مکمل حوصلہ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں -

۵ - بچوں کو زیورات نہ پہنائیں - بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں -

۶ - اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں

۷ - آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں - اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے - تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں

۸ - جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو - جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بند و بست کر کے جائیں نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں

۹ - ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے - اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت - اسٹیشن پر بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو - پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں - ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں

۱۰ - اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں - نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں - جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں -

۱۱ - مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں -

۱۲ - دوران قیام ربوہ - پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے -

۱۳ - اگر کوئی شخص بد مزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں، یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں، اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں

۱۴ - سفر کے دوران متواتر استغفار - درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں - جلسہ کی کامیابی - پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعا کریں -

۱۵ - جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے -

۱۶ - جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں - تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں پر نہ بیٹھیں -

۱۷ - نظارت امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران کھلا رہتا ہے - اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں -

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مکتبہ یسرنا القرآن گولبازار سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب مل سکتی ہیں۔

تحریک جدید کے مقاصد اور اس کی برکات

مکرم عبد القادر صاحب مبشر انڈونیشیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے خدا تعالیٰ کی منشاء اور رضا کے ماتحت ۲۵ نومبر ۱۹۳۴ء کو تحریک جدید کی بنیاد رکھی اور فرمایا

"بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں پہلے سے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ یک لخت اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۳ء)

اس کے ساتھ ہی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

"اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں محمد رسول اللہ کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو!... اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول کی خاطر قربان کر دو۔"

بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو ان مواقع پر سستی دکھاتے ہیں۔ اس لئے پیچھے رہ جانے والوں کو تنبیہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

اب جب کہ میدان تمہارے ہاتھ آیا ہے تم میں سے کئی ہیں جو پیچھے ہٹنا چاہتے ہیں یاد رکھو کہ اسی قسم کی عزت کا موقعہ، اور اس قسم کی خدمت کا موقعہ اور اس قسم کے خدا کے قرب کے مواقع ہمیشہ نہیں ملا کرتے۔ سینکڑوں سال میں کبھی یہ مواقع آیا کرتے ہیں اور خوش قسمت ہوتی ہیں وہ قومیں جن کو یہ مواقع مل جائیں اور وہ اس سے برکت حاصل کر لیں۔

(تقریر فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا۔

"تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے جس طرح بدر کی جنگ میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد ہوئے تھے۔" (تقریر ۱۸ نومبر ۱۹۳۸ء)

تحریک جدید کے مقاصد کیا تھے؟ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اس پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مساجد بنانی ہیں۔ ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں"

پھر فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد عورتیں اپنی... زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کریں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کے لئے آواز آئے تو وہ تیار ہوں۔"

پھر ارشاد فرمایا:۔

میں اس کے متعلق ساری جماعت کو کہتا ہوں کہ کوئی احمدی سینما یا سرکس میں نہ جائے اور ان سے پرہیز کرے۔ ہر احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ دیکھنا یا دکھلانا ناجائز ہے"!

تحریک جدید کے اولین مقصد تبلیغ و اشاعت اسلام" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پس پھیل جاؤ دنیا میں، پھیل جاؤ مشرق میں، پھیل جاؤ مغرب میں، پھیل جاؤ شمال میں پھیل جاؤ جنوب میں، پھیل جاؤ یورپ میں، پھیل جاؤ امریکہ میں پھیل جاؤ چین میں پھیل جاؤ جاپان میں اور پھیل جاؤ دنیا کے کونے کونے میں یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ، دنیا کا کوئی ملک، دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو پس تم پھیل جاؤ جس طرح صحابہ پھیلے تھے جاؤ جس طرح قرون اولیٰ کے مسلمان پھیلے تھے تم جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو، جہاں پھرو اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کا موجب بنو۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری زندگیوں میں ہی احمدیت کی تعلیم کے مراکز قائم ہو جائیں۔ پس تحریک کے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقہ میں مراکز احمدیت قائم کرنا تحریک کا مقصد ہے۔"

اسی تحریک کی بدولت دنیا بھر میں اسلام کے مراکز قائم ہیں۔ آپ دنیا کے کسی بھی علاقہ میں چلے جائیں آپ کو شمع احمدیت کے پروانے نظر آئیں گے۔ اور یہ سب اسی تحریک کی بدولت ہوا جس کے توسط سے خدا تعالیٰ نے اپنا یہ الہام پورا کیا

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"!

اس وقت دنیا بھر میں اسلام کے کم و بیش ... مشن قائم ہیں۔ چند مرکزی اور اہم مشن یہ ہیں۔ انگلینڈ، ہالینڈ، جرمنی۔ اٹلی زنجبار۔ مراکش۔ سوئٹزرلینڈ۔ سپین عراق۔ ایران۔ ملایا، کاسٹاریکا برازیل، فرانس، ناروے، سویڈن ڈنمارک، امریکہ، گی آنا، کینیا، تنزانیہ نائیجیریا، غانا، سیرالیون، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، ماریشس، عدن، فلسطین لبنان، شام، انڈونیشیا، ملائیشیا، سنگاپور بورنیو اور فجی وغیرہ ہیں جہاں مرکزی مشن قائم ہیں، علاوہ ازیں ممالک ایسے ہیں کہ جماعت تو ہے مگر مشن اور مبلغ نہیں علاوہ ممالک ایسے ہیں جہاں پیغام حق پہنچ چکا ہے مگر جماعت و مشن قائم نہیں۔ ہماری جماعت تقریباً ۱۸۰ مساجد تعمیر کر چکی ہے جہاں پانچوں وقت خدا اور اس کے رسول کا نام گونجتا ہے اور مغربی کلیساؤں کے درو دیوار میں لرزہ پیدا کر دیتا ہے۔

تحریک جدید کا ایک اہم مشن تعلیم القرآن تھا۔ جس کے بارے میں ہمارے مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن مجید کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے اور جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔

(کشتی نوح صفحہ ۲۹)

اس ارشاد کو مدنظر رکھ کر تحریک جدید اپنے پورے وسائل سے قرآن کریم کی وسیع اشاعت کی کوشش کر رہی ہے اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ہو چکے ہیں۔ (شائع شدہ، پریس میں یا قریب الاشاعت) انگریزی، ڈچ، جرمنی بنگالی۔ گورمکھی، ملائی، سواحیلی فرنچ، ڈینش، روسی، سپینش لوگنڈا، اردو، کیکویو، اٹالین، فینٹی ہندی، پرتگیزی، بربری، پونچھی، یوروبا، کامبا اور لوو وغیرہ۔

تحریک جدید کی ان برکات کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔

"آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار"

(باقی)

ربوہ کے دو مشہور تحفے
ہاضمون
پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے
سرمہ مسیحائی
امراضِ چشم کا واحد علاج
خاکسار: نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ بالمقابل ایوان محمود

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھیں
(مینیجر الفضل)

حضرت امام غزالی

دین و دانش کے آسمان پر جو ہستیاں ماہ و نجم بن کر نمودار ہوئیں ان میں امام غزالیؒ کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ نکو دین کا یہ بطل جلیل اس عہد میں پیدا ہوا جب کہ دنیا میں اسلام کے اُجلے دامن پر شک و التباس کے داغ لگائے جا رہے تھے۔ اور دین حق کا یہ چراغ جس نے دنیا کی تاریک فضاؤں میں نور کی کرنیں بکھیری تھیں۔ کہا جا رہا تھا اسلام کا یہ امتیازی وصف ہے کہ ہر صدی میں ایسے فرزندان توحید پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے دین کے شفاف آئینے پر چڑھے ہوئے غبار کو صاف کرنے کا کام انجام دیئے ہیں اور انسانی قلوب پر لگے ہوئے زنگ کو اپنی دینی فراست اور باطنی صلاحیت سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ عظیم کام پانچویں صدی ہجری میں ایسے عظیم دانشور، ممتاز مفکر اور بلند پایہ عالم کے سپرد کیا جس کا نام امام احمد ہے اور جو امام غزالی کے نام سے شہرت کے آسمان پر آب و تاب سے چمکا۔ امام غزالیؒ جامع حیثیات تھے۔ وہ بلند پایہ عالم تھے بے مثال فقیہہ تھے شعلہ بیان خطیب تھے آتش نوا شاعر تھے اور ممتاز و منفرد مصنف تھے۔ آپ کی مشہور تصنیف احیاء العلوم نے دل کی تاریک وادیوں میں علم و دانش کی روشنی پھیلائی گم راہوں کو چراغ ہدایت دکھایا اور تشنہ روحوں کو سیراب کیا۔ امام غزالیؒ ایک منفرد انداز فکر کے مالک تھے اور زندگی کے مختلف شعبوں میں آپ کے خامہ سحر نگار نے جو جو لانیاں دکھائی ہیں وہ دنیا کے ممتاز دانشوروں، مفکروں اور اہل قلم کے لئے حیرت و استعجاب کا موجب ہیں بسیاحت ہو یا فلسفہ، اخلاق یا ادب فقہ، فقہ ہو یا منطق الغرض علوم ظاہری و باطنی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس پر امام غزالیؒ نے طبع آزمائی نہ کی ہو اور اندھیری دنیا میں اجالا نہ کیا ہو آپ کی زندگی کا درخشاں دور وہ ہے جب آپ نے اطمینان و آسودگی کی زندگی کو ترک کر کے درویشانہ زندگی اختیار کی۔ اس کی غذا میں سادگی اور معاشرت و معیشت میں بے تکلفی برتی اور زہد و تقویٰ میں کمال پیدا کیا اور سلوک کی منزلیں طے کرنے کے لئے سیاحت اختیار کی مکہ گئے مدینے گئے دمشق پہنچے اسکندریہ میں قیام کیا بیت المقدس میں رہے بغداد آئے اور جہاں جہاں باطنی فیوض کے دریچے کھلے دیکھے وہاں پہنچے اور اپنی پیاسی روح کو تسکین دیتے رہے۔ صوفیائے کرام اور علمائے حق کی روح پرور مجلسوں میں اوقات بسر کئے اور اس یقین کے ساتھ مستانہ وار گلستان و صحرا دشت و دریا سے گزرتے رہے کہ

وادی عشق بسے دور و دراز است ولے
طے شود جادۂ صد سالہ بہ آہے گاہے

امام غزالی کا سب سے روشن کارنامہ یہ ہے کہ آپ اسلام کے مخالف مفکروں کو دندان شکن جواب دیتے رہے مدت سے یونانی فلسفہ دنیا کے علوم پر چھایا ہوا تھا اور اسلام کے چہرہ پر اس فلسفہ کا نقاب پڑ گیا تھا اور عام طور سے لوگوں کے دل اسلام کے بارے میں شک و انقباض میں پڑ گئے تھے چنانچہ آپ نے اپنی فراست اور ذکاوت سے یونانی فلسفہ کی حقیقت کو بے نقاب کیا اور اسے باطل قرار دیکر فلسفہ اسلام کی عظمت کا نقش دلوں میں بیٹھایا۔ یہ علمائے اسلام کا ایسا کارنامہ ہے جس سے تاریخ اسلام کے اوراق کو بڑی عظمت ملی اور امام غزالیؒ کی فضیلت قائم ہوگی۔ امام غزالیؒ کا یہ احسان ملت اسلامیہ فراموش نہیں کر سکتی کہ آپ نے اپنے عہد کے ضعیف العقیدہ مسلمانوں کے ان عقائد و اخلاق کے درست کرنے میں بڑی حکمت و فراست سے کام لیا جو اسلام کے چہرہ کو داغدار بنا رہے تھے آپ نے کتاب و سنت کی تاویل و تعبیر کی ایسی حدیں مقرر کیں جن سے عقائد باطلہ کا رجحان ختم ہو گیا یہ آپ کی فکر و دانش کی اعلیٰ صلاحیتوں کا بڑا ہی ممتاز و منفرد کارنامہ ہے۔ آپ نے اپنی کتاب المرشد الامین میں تعلیم کی فضیلت کے بارے میں کتاب و سنت کی روشنی سے جو باتیں بتائی ہیں وہ حکمت و معرفت کا گنجینہ اور عزت و کامرانی کا خزانہ ہیں اس کتاب میں ارشادات نبوی کا اسی طرح بیان کئے گئے ہیں —

- ٥۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں
- ٥ ایمان کا لباس تقویٰ ہے اور اس کی زینت حیا ہے اس کا حاصل علم ہے
- ٥۔ صاحب علم اللہ کی طرف سے زمین پر صاحب امانت ہے۔
- ٥۔ قیامت میں انبیاء ان کے بعد شہداء شفاعت کریں گے۔
- ٥۔ طالب علم کے عمل سے خوش ہو کر فرشتے اس کے لئے اپنے پر و بازو اس کی راہ میں بچھا دیتے ہیں
- ٥۔ حضرت معاذ بن جبل کو جب حضور صلعم نے یمن کی طرف بھیجا تو اس وقت یوں خطاب فرمایا

اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو راہ حق کی طرف ہدایت فرما دے یہ تمہارے لئے دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے پھر آپ نے فرمایا یاد رکھو علوم شرعیہ دیگر علوم سے افضل ہیں اور وہ مشہور علماء دین کے مذاہب کو لوگوں نے اختیار کیا ان کی اقتداء کی وہ علم فقہ اور علم حقائق دونوں کے عالم تھے ان کے حالات زندگی کے مطالعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ علم و عمل دونوں میں بلند درجہ رکھتے تھے اور وہ پانچ بزرگان دین یہ ہیں۔ امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام ابو حنیفہؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام سفیان ثوریؒ مسلمانوں کے دامن دل میں سلوک و معرفت کے سچے موتی بھرنے کے بعد گلشن علم کا نامور تاجدار گلشن نبوت کا یہ شگفتہ اور مہکتا پھول اور بحر معرفت کا یہ ممتاز شناور دنیا میں اپنے اخلاص و ایمان اور عمل و کردار کے انمٹ نقوش چھوڑ کر ۱۴ جمادی الثانی ۵۰۵ھ میں دنیائے دنی کو چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

”آسمان راحق بود گر خوں ببارد بر زمین“

جلسہ سالانہ کے موقع پر دو لیڈی ڈاکٹرز کی رضاکارانہ طور پر ضرورت

جلسہ سالانہ کے ایام میں رضاکارانہ طور پر مہمانوں کی خدمت سرانجام دینے کے لئے دو لیڈی ڈاکٹرز کی دفتر لجنہ اماء اللہ میں ضرورت ہے براہ مہربانی نام بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تصحیح

خاکسار کے مضمون ”افغانستان میں عبرانی کتبات“ کی جو تیسری قسط مطبوعہ الفضل ۱۲ دسمبر میں کالم ۲ کی پانچویں سطر میں ایک غلطی ہو گئی ہے۔ ”اصل لفظ غیر تراشیدہ تھا“ مگر اخبار میں صرف ”تراشیدہ“ چھپا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

مرزا نصیر احمد شاہد ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر الفضل)

دلکشا پرفیومری کمپنی

تیل و عطر

جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کے تیل و عطر تیار کئے تھے اس دفعہ بھی بموقعہ جلسہ سالانہ اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہے آپ یہ اشیاء ربوہ میں ہمارے اپنے سٹال کو لبازار میں جنرل مرچنٹ اور زنانہ نمائش گاہ سے خرید سکتے ہیں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ

مکان ۳۵ الٰہ دین سٹریٹ ۳۵ نسبت روڈ لاہور

قیام پاکستان کی جنگ میں احمدیوں کے ناقابل فراموش دینی اور مجاہدانہ کارناموں کی تفصیل معلوم کرنے کیلئے تاریخ احمدیت کی دسویں جلد کا مطالعہ بہت ضروری ہے صفحات ۸۵۴ ہدیہ پندرہ روپے ناشر ادارۃ المصنفین ربوہ

سرمہ ممیرا خاص ککرے، دھند، جالا، پانی بہنا، آنکھوں کی سُرخی، چھپروں کی خارش کا دشمن - قیمت ۳ ماشہ ایک روپیہ —
بیوٹی لوشن موسم سرما کا خاص تحفہ - کیل، پھائیاں اور چہرہ کے بدنما داغ دُور کرنے میں یکساں مفید قیمت فی شیشی ایک روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

وقفِ عارضی کی اہم تحریک

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی تربیت اور قرآن مجید کی تعلیم و اشاعت کے لئے احباب جماعت کو وقفِ عارضی کی تحریک فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر احمدی مرد و عورت (جو استطاعت رکھتا ہے وہ) سال بھر میں کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے کا عرصہ وقف کرے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں براہِ راست یا دفتر وقف عارضی میں اپنی تعلیم اور عمر وغیرہ کے ساتھ لکھے کہ وہ کب وقف کرے گا اور کتنا عرصہ وقف کرے گا۔ واقفینِ وقف عارضی کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنا کرایہ خرچ کریں اور کھانے وغیرہ کا انتظام خود کریں اس لئے وہ خود لکھیں گے کہ انہیں کتنے فاصلہ تک بھجوایا جائے۔ دفتر ایسا انتظام کرتا ہے کہ دو آدمیوں کا وفد مقرر کیا جاتا ہے۔ ان میں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء سے ایک کو امیر مقرر کیا جاتا ہے۔ انہیں ان کے مقرر کردہ فاصلہ کی کسی جماعت میں بھجوایا جاتا ہے۔ جماعتیں بالعموم واقفین کے ٹھہرنے کے لئے مسجد کے ساتھ یا کسی مکان میں انتظام کر دیتی ہیں۔ جماعتوں کے لئے بھی ہدایت ہوتی ہے کہ وہ واقفین کو کھانا پیش نہ کریں۔ انہیں اپنا خود انتظام کرنا چاہیئے۔

واقفین کے لئے یہ ہدایات ہیں کہ وہ جماعتوں میں تربیت کا کام کریں اگر کسی جگہ سستی وغیرہ ہو تو محبت سے اس دوست کو سمجھائیں۔ نماز باجماعت کے انتظام کو درست کریں۔ سارے افراد کو قرآن مجید پڑھائیں۔ ناظرہ بھی پڑھائیں ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں۔ جماعتوں میں تعلیم القرآن کے انتظام کی نگرانی کریں۔ تربیتی امور کی طرف پوری توجہ دیں۔ جھگڑے وغیرہ میں نرمی سے اصلاح کی کوشش کریں۔ جماعت کے مقامی نظام میں دخل نہ دیں ہاں اس بارہ میں کسی اصلاح کی ضرورت محسوس فرمائیں تو مرکز میں رپورٹ فرمائیں۔ مرکز خود انتظام کرے گا۔

مستورات بھی وقف کریں ان کو ان کے محلہ اور گاؤں کی عورتوں اور بچوں کی تعلیم قرآن اور تربیت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔

میاں بیوی اکٹھے وقف کر کے جانا چاہیں تو انہیں اکٹھے مقررہ فاصلہ کے اندر کسی ایسی جماعت میں بھجوایا جاتا ہے جہاں ان کی رہائش کے لئے مناسب انتظام موجود ہو۔ واقفین کو اس نیک کام کے لئے وقت دے کر ایک روحانی لذت حاصل ہوتی ہے جماعتوں کی تربیت ہوتی ہے قرآن مجید کی تعلیم کی سکیم پایۂ تکمیل تک پہنچ رہی ہے۔ افرادِ جماعت میں اخوت و تعارف پیدا ہوتا ہے۔ ایک گونہ جہاد کی توفیق ملتی ہے۔ دعاؤں کا عجیب موقع ملتا ہے۔ خود اپنے نفس کی اصلاح کا بہترین موقع حاصل ہوتا ہے۔ جس پہلو سے بھی غور کیا جائے وقف عارضی کی تحریک سراسر خیر و برکت ہے۔ تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کو اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ٭

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز کو ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ کارگزاری بھجوانا ہر قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے۔

جن مجالس نے ماہ نومبر کی رپورٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائی براہِ کرم جلد از جلد تیار کر کے ارسال فرمائیں۔

نیز ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دُکانیں برائے فروخت

رحمت بازار ربوہ میں دو عدد دکانیں جن کے عقبی حصہ میں سٹور اور صحن کی بنیادیں بھی تیار ہیں فروخت کے لئے موجود ہیں۔ مرکز سلسلہ میں کاروبار کرنے والے حضرات کے لئے نادر موقع ہے۔ دکانیں اس وقت کرایہ پر چڑھی ہوئی ہیں اور آئندہ مزید کرایہ بڑھنے کی قوی امید ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں یا خط و کتابت کریں

خواجہ محمد شریف
مالک خواجہ ریسٹورنٹ گولبازار ربوہ

مرہم سفید
بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کیلئے ۱/-
حبّ مسان
سوکھے کے بخار کی مجرب دوا ۳/-
گڑھتی
پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا ۱/-
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا ۱/-
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون ۲۸۴۴

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مردوں عورتوں سب کے لئے مفید
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۲

ھو الشافی

شفاء اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ پرانی "لاعلاج" امراض میں ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر بدلنے کی بجائے طریقۂ علاج بدل کر دیکھیں "کیور یٹو سسٹم" (جدید ہومیو پیتھی) نے پائلز کیور، پینز کیور، لے بی ٹانک اور اکسیر اپھارہ جیسے حیرت انگیز اور کامیاب نسخے پیش کئے ہیں جو ہر شہر کے اچھے میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ تفصیلات کے لئے رسالہ کیوریٹو سسٹم مفت طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ - دی مال - لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - گول بازار - ربوہ

ضرورت سیلز مین
اچھے بڑے شہر میں جنرل سٹور پر کام کرنے کا تجربہ ہو اور سائیکل چلانی جانتا ہو۔ درخواست امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی ضروری ہے۔
معرفت خواجہ جنرل سٹور کمرشل سنٹر سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر آزمائیے!
تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق - ربوہ

امراء کرام و صدر اصحاب کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ میں امسال گزشتہ سال کی نسبت خاصہ اضافہ کر دیا گیا تھا۔ مگر آمد گزشتہ سال سے بھی کم ہے۔ یہ امر نظارت بیت المال کے لئے تشویش کا باعث ہے امرائے کرام و صدر اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے کہ نظارت بیت المال کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے ازراہ کرم لازمی چندہ جات (چندہ جلسہ سالانہ۔ چندہ عام اور حصہ آمد وغیرہ) کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرما دیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

تریاقِ معدہ معدہ اور پیٹ کی بیماریوں کیلئے مفید دوا قیمت فی شیشی ۲ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۲

نڈر اور بہادر بن کر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کیلئے آگے بڑھو

جو لوگ دنیوی زیب و زینت کی طرف جھک جاتے ہیں وہ دین کی خدمت سے محروم ہو جاتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ عنکبوت کی آیت وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ایک اور مشکل جو بسا اوقات کمزور انسان کے قدم ڈگمگا دیتی ہے اور اسے اپنے آپ کو قربانیوں کی آگ میں جھونکنے سے روکتی ہے وہ مالی مشکلات ہیں۔ ایک طرف دنیا اپنے پورے حسن کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کا دین اسے آواز دے رہا ہوتا ہے کہ آؤ اور میری مدد کرو۔ وہ دنیا کی طرف جھانکتا ہے تو وہ اسے مال و دولت اور زیب و زینت کے ساتھ آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہے۔ اور دین کی طرف دیکھتا ہے تو وہاں اسے روپوؤں کی جھنکار سنائی نہیں دیتی۔ یہ دیکھ کر ایک کمزور انسان کا دل دہل جاتا ہے اور کہتا ہے میں خدا کے لئے اپنی زندگی کو کس طرح وقف کروں۔ میں نے خدا کے لئے اپنے آپکو وقف کر دیا تو میں بھوکا مر جاؤں گا۔ میری بیوی بچے کیا کھائیں گے۔ ہم اپنا معیارِ زندگی کس طرح قائم رکھ سکیں گے۔ اور اگر یہ لالچ اس کے دل میں غالب آجاتی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اشرف المخلوق ہو کر زمین و آسمان کے خدا پر کتنی بدظنی کر رہے ہو۔ تم زمین کے چرندوں اور جنگل کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو دیکھو کیا تم ان کے لئے رزق مہیا کرتے ہو یا خدا ان کو رزق بہم پہنچا رہا ہے۔ اگر تم کائناتِ عالم کے اربوں ارب کیڑے مکوڑوں اور جانداروں کے سامانِ معیشت پر ہی غور کرو تو تمہاری عقل دنگ رہ جائے اور تم پر علم و معرفت کا ایک نیا باب کھل جائے۔ دنیا علمی لحاظ سے بڑی بھاری ترقی کر چکی ہے مگر ابھی تک وہ یہ نہیں معلوم کر سکی کہ اُن اَن گنت جانوروں کے لئے کس طرح غذا مہیا ہوتی ہے ...

... پھر انسان کیسا نادان ہے کہ جب اسے کہا جاتا ہے کہ آؤ اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دو تو وہ کہتا ہے میں آؤں تو سہی مگر میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں آ گیا تو کھاؤں گا کہاں سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں کائناتِ عالم کی اتنی بڑی مخلوق کو رزق پہنچا رہا ہوں تو اگر تم میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے تو کیا میں تمہیں بھوکا مرنے دوں گا۔ گویا اس بدظنی کو اپنے دل سے نکال دو۔ تمہارا خدا سمیع اور علیم ہے۔ اگر تم سچے دل سے خدا تعالیٰ کو پکارو گے تو اس وجہ سے کہ وہ تمہارے حالات کو جانتا ہے وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے گا اور تمہیں ہر قسم کی مشکلات سے نجات دے گا۔ پس ان وساوس میں اپنی زندگی مت بسر کرو بلکہ نڈر اور بہادر بن کر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھو"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۳۶۷ - ۳۶۸)

خریدارانِ الفضل کے لئے

ضروری اطلاع

مورخہ ۱۲/۱۱ کے بعد اگر کسی خریدار کو الفضل کا پرچہ نہ ملے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کے ایجنٹ صاحب نے الفضل کا بل ادا نہیں کیا نہ بقایا رقم ادا کی ہے اور نہ ادائیگی سے متعلق کوئی تسلی بخش جواب ہی دیا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ادائیگی چندہ وقفِ جدید کی طرف فوری توجہ فرمائیں

احبابِ جماعت کو اس امر کا احساس ہوگا کہ وقفِ جدید کا سال ۳۱ر فتح ۱۳۴۹ ہش (۳۱ دسمبر ۱۹۷۰ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ نصف ماہ کے قریب قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن وقفِ جدید کی آمد میں ابھی معتدبہ کمی ہے۔ آئندہ پانچ ماہ کے اخراجات کے لئے قریباً ایک لاکھ روپے مزید وصولی کی ضرورت ہے کیونکہ بجٹ کے مطابق ۳۱ر فتح (دسمبر) تک کی وصولی سے ہی اگلے سال ۳۰ر شہادت (اپریل) تک کے اخراجات ادا کئے جائیں گے۔

بدیں صورت حالات متعلقہ عہدیدارانِ جماعت اور احبابِ جماعت معہ اطفال، ناصرات و بچگان کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرائی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی وہ اپنی اپنی جماعت کا اور خود اپنا بھی جائزہ لیں کہ آیا ان کی طرف سے چندہ وقفِ جدید بالغان و اطفال کی مکمل ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں براہِ مہربانی فوری ادائیگی کی طرف پوری توجہ فرمائی جائے تاکہ ۳۱ر فتح (دسمبر) تک مکمل طور پر ادائیگی ہو جائے اور وقفِ جدید کا مالی بحران ختم ہو۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

قافلہ قادیان سے متعلق ضروری اعلان

احبابِ جماعت کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ امسال منظوری نہ ہونے کی وجہ سے پاکستانی احمدیوں کا قافلہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان نہیں جاسکے گا۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہوں اور وہ انڈیا جانے کے لئے کار آمد بھی ہوں وہ اپنے طور پر انڈین ویزا آفس اسلام آباد سے ویزا حاصل کر کے اس موقع پر قادیان جانے کی ضرور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

مبلّغ انگلستان کی مراجعت

ربوہ ۱۴ر فتح۔ مکرم مولوی لئیق احمد صاحب طاہر مبلّغِ انگلستان آج بتاریخ ۱۴ر دسمبر بروز سوموار شام کو سرگودہا ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اسٹیشن پر تشریف لے جاکر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال فرمائیں۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر دو لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے ایام میں رضاکارانہ طور پر مہمانوں کی خدمت سرانجام دینے کے لئے دو لیڈی ڈاکٹرز کی دفتر لجنہ اماء اللہ میں ضرورت ہے۔ برائے مہربانی نام بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

لے جاتے ہوئے ایک جیسی قربانیاں کرتے چلے جائیں۔

(اس تقریب کی تفصیلی روداد اور حضور ایدہ اللہ کے خطاب کا تفصیلی خلاصہ آئندہ ہدیۂ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)